"قوموں کی اِصلاح نوجوانوں کی اِصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی"

دستورِ اساسی

شائع کردہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی"

دستورِ اساسی

مجلس خدام الاحمدیہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

(پاکستان)

شائع کردہ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

خادم کا عہد

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

وَ اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

’’میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔

اسی طرح خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا‘‘۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

☆......☆......☆

طفل کا وعدہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

میں وعدہ کرتا ہوں کہ دین اسلام اور جماعت احمدیہ، قوم اور وطن کی خدمت کیلئے ہر دم تیار رہوں گا۔ ہمیشہ سچ بولوں گا، کسی کو گالی نہیں دوں گا اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تمام نصیحتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"تنظیم" کا لفظ اپنے اندر نظام کے مفہوم اور افادیت غرضیکہ اس کے تمام پہلوؤں کو سموئے ہوئے ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ نوجوانانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ پر مشتمل ایک ذیلی تنظیم ہے۔ اس کے کاموں سے عمدہ نتائج حاصل کرنے اور ان میں حسن وتوازن پیدا کرنے کے لیے بعض قواعد وضوابط وضع کیے گئے جو "دستور اساسی مجلس خدام الاحمدیہ سلسلہ عالیہ احمدیہ" کے نام سے شائع شدہ ہیں۔

اس سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں سال 2006ء میں اسے کچھ ترامیم اور اضافہ جات کے ساتھ شائع کیا گیا تھا۔ حضور انور کی خدمت اقدس میں مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ پاکستان 2010ء نے بعض تبدیلیوں کی سفارش کی تھی جسے حضور انور نے از راہ شفقت منظور فرما لیا ہے۔ منظور فرمودہ تبدیلیوں کے بعد دستور اساسی کو شائع کیا جا رہا ہے۔

ہر خادم کیلئے عموماً اور عہدیداران کیلئے خصوصاً اس کا مطالعہ نہ صرف مفید بلکہ لازمی ہے۔ کیونکہ اپنے کاموں میں حسن اور توازن پیدا کرنے کیلئے ان کا مطالعہ کرنا اور ان کے مطابق مجلس کے کام سرانجام دینا بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمتِ دین کی توفیق دے۔ آمین

والسلام

سہیل مبارک احمد شرما

صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

دستور اساسی مجلس خدام الاحمدیہ

مجلس کا قیام اور اس کا نام

(۱) اس مجلس کا نام "مجلس خدام الاحمدیہ سلسلہ عالیہ احمدیہ" ہوگا۔

(۲) ہمیشہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز اس مجلس کا مرکز ہوگا اور یہ مجلس حضرت خلیفۃ المسیح کی زیرنگرانی اور ان کی ہدایات کے تابع کام کرے گی۔

اغراض ومقاصد

(۳) مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین بشمول اطفال الاحمدیہ کی صحیح ...... رنگ میں تعلیم وتربیت کرنا اور ان میں اللہ تعالیٰ اور حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور ......، وطن اور مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا اور ان کی ہر قسم کی بہبود کے سامان کیلئے کوشش کرنا۔

قواعد وضوابط مجلس خدام الاحمدیہ

(۴) یہ مجلس خالصۃً ایک مذہبی مجلس ہوگی جس کا سیاست سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

(۵) اس مجلس کے اراکین کا فرض ہوگا کہ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اپنے ملکی قوانین کی پوری پوری پابندی کریں۔

(۶) ان قواعد وضوابط کا نام "دستور اساسی مجلس خدام الاحمدیہ سلسلہ عالیہ احمدیہ" ہوگا۔

(۷) مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا مرکز ربوہ میں ہوگا۔

(۸) اس مجلس کے نظام کو چلانے کیلئے ایک مرکزی دفتر ہوگا جس کے عملہ کا تقرر صدر مجلس کی منظوری سے ہوگا۔

(۹) ان قواعد سے واقفیت اور ان کی تعمیل جملہ عہدیداران اور اراکین مجلس کیلئے لازمی ہوگی۔

(۱۰) اس دستور میں تبدیلی کا اختیار مجلس عامہ ملک کو بوساطت مجلس شوریٰ ہوگا جس کا نفاذ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد ہوگا۔

(۱۱) دستور اساسی کے قواعد میں ترمیم یا تنسیخ کرانے کیلئے لازمی ہوگا کہ مجلس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجویز میں وضاحت سے اس بات کا ذکر ہو کہ دستور اساسی کے فلاں قاعدہ میں یہ ترمیم یا تنسیخ ہونی چاہئے۔

اراکین و متعلقین

(۱۲) اس مجلس سے تعلق رکھنے والے افراد تین قسم کے ہونگے۔

(الف) اراکین جو خدام کہلائیں گے۔

(ب) اطفال

(ج) مربیان اطفال

نوٹ: مجلس اطفال الاحمدیہ مجلس خدام الاحمدیہ کی زیرنگرانی کام کرے گی۔

(۱۳) ہر مبائع احمدی جس کی عمر پندرہ سے چالیس سال تک ہو خادم متصور ہوگا۔

فرائض اراکین

(۱۴) جملہ اراکین مجلس شوریٰ، مجالس عاملہ اور جملہ عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ کی معروف ہدایات کی تعمیل کریں گے۔

(۱۵) حسبِ ضرورت مجلس کی مالی ضروریات پوری کریں گے۔

(۱۶) مجلس کے لائحہ عمل پر باقاعدگی سے عمل کریں گے۔

(۱۷) مجلس کے فرائض ادا نہ کرنے پر جو ذریعہ اصلاح تجویز کیا جائے گا اُسے دلی رضامندی سے قبول کریں گے۔

مجالس

(۱۸) مجلس خدام الاحمدیہ مندرجہ ذیل مجالس پر مشتمل ہوگی۔

(الف) مجالس عامہ (ملک، علاقہ، ضلع، مقام، حلقہ)

(ب) مجالس عاملہ (ملک، علاقہ، ضلع، مقام، حلقہ)

(ج) مجلس شوریٰ

مجالس عامہ

(۱۹) یہ مجالس حسبِ ذیل ہونگی۔

(الف) ملک: یہ مجلس ملک کے جملہ خدام پر مشتمل ہوگی۔

(ب) علاقہ: یہ مجلس علاقہ کے جملہ خدام پر مشتمل ہوگی۔

(ج) ضلع: یہ مجلس ضلع کے جملہ خدام پر مشتمل ہوگی۔

(د) مقام: یہ مجلس مقام کے جملہ خدام پر مشتمل ہوگی۔

(ہ) حلقہ: یہ مجلس حلقہ کے جملہ خدام پر مشتمل ہوگی۔

نوٹ: مقام سے مراد وہ جگہ ہوگی جہاں مستقل جماعت قائم ہو۔

مجالس عاملہ

(۲۰) الف: ملک:۔ یہ مجلس مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(۱) صدر (۲) نائب صدر اوّل (۳) نائب صدر دوم (۴) معتمد (۵) مہتمم خدمت خلق (۶) مہتمم تعلیم (۷) مہتمم تربیت (۸) مہتمم تربیت نو مبائعین (۹) مہتمم مال (۱۰) مہتمم عمومی (۱۱) ایڈیشنل مہتمم عمومی (۱۲) مہتمم صحت جسمانی (۱۳) مہتمم وقارِعمل (۱۴) مہتمم صنعت وتجارت (۱۵) مہتمم تحریک جدید (۱۶) مہتمم اطفال (۱۷) مہتمم اصلاح وارشاد (۱۸) مہتمم تجنید (۱۹) مہتمم اشاعت (۲۰) مہتمم مقامی (۲۱) مہتمم امور طلباء (۲۲) محاسب (۲۳) معاون صدر (۲۴) معاون صدر

نوٹ: مذکورہ بالا ممبران میں سے ہمیشہ کم سے کم ایسے دو ممبر رہنے چاہئیں جو علم قرآن اور حدیث سے بخوبی واقف ہوں اور تحصیل علم عربی رکھتے ہوں اور سلسلہ احمدیہ کی کتابوں کو یاد رکھتے ہوں۔

(ب) علاقہ: قائد علاقہ حسب ضرورت اپنی مجلس عاملہ کیلئے عہدیدار نامزد کر سکے گا۔

(ج) ضلع: قائد ضلع حسبِ ضرورت اپنی مجلس عاملہ کیلئے عہدیدار نامزد کر سکے گا۔

(د) مقام: یہ مجلس قائد، نائب قائد یا نائب قائدین، معتمد مقامی، جملہ ناظمین، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور زعماء حلقہ جات پر مشتمل ہوگی اور

بصورت مرکز سلسلہ یہ مجلس مہتمم مقامی، نائب مہتمم یا نائب مہتممین مقامی، معتمد، جملہ ناظمین، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور زعماء پر مشتمل ہوگی۔

(ہ) حلقہ: یہ مجلس زعیم، نائب زعیم، معتمد حلقہ، منتظمین، محاسب، مربی اطفال اور سائقین پر مشتمل ہوگی۔

شوریٰ

(۲۱) یہ مجلس مجلس ملک کی نمائندہ ہوگی۔

(۲۲) یہ مجلس عہدیداران ملک، قائدین علاقہ واضلاع ومجالس کے نمائندگان اور ایسے اصحاب جنہیں صدر مجلس مشورہ کیلئے بلائیں، پر مشتمل ہوگی۔

اجلاسات

(اجلاس عامہ واجلاس عاملہ)

اجلاس عامہ

(۲۳) الف۔ ملک: اس مجلس کا ایک سالانہ اجلاس ہوا کرے گا۔ حسبِ ضرورت صدر مجلس ایک سے زیادہ اجلاس منعقد کر سکیں گے۔

(ب) علاقہ یا ضلع: قائد علاقائی، قائد ضلع حسبِ ضرورت اپنے اپنے دائرے میں اجلاس عامہ منعقد کر سکتے ہیں۔

(ج) مقام: اس مجلس کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوا کرے گا۔

(د) حلقہ: اس مجلس کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوا کرے گا۔

اجلاس عاملہ

(۲۴) صدر مجلس، قائد علاقائی، قائد ضلع، قائد مقامی اور زعیم حلقہ حسبِ ضرورت اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد کر سکیں گے۔ مجالس عاملہ کیلئے کورم 1/3 ہوگا۔ کورم کی کمی کی وجہ سے ملتوی شدہ اجلاس کیلئے کورم کی قید نہیں ہوگی۔

(۲۵) مجلس عاملہ ملک کیلئے ماتحت مجالس سے آمدہ شوریٰ کیلئے تجاویز کو ردّ یا پاس کرنا مقصود ہو تو کورم 3/4 اراکین کا ہوگا۔ تجاویز کو ردّ کرنے کیلئے حاضر اراکین کے 2/3 کا اتفاق ضروری ہوگا۔

فرائض واختیارات مجالس عامہ ملک

(۲۶) یہ مجلس صدر کا انتخاب بتوسط شوریٰ کرے گی۔

(۲۷) یہ مجلس توقع رکھے گی کہ مجلس عاملہ ملک اپنے کام کی سالانہ رپورٹ مجلس شوریٰ کے اجلاس میں پیش کرے جس پر ثانی الذکر کو تعمیری بحث کرنے کا اختیار ہوگا۔

(۲۸) اس مجلس کے تمام ممبران کا فرض ہوگا کہ مقرر کردہ لائحہ عمل پر مجلس عاملہ ملک کی جملہ ہدایات کے مطابق عمل پیرا ہوں اور اس کے ساتھ پوری طرح تعاون کریں۔

مجالس عامہ مقامی وحلقہ

(۲۹) یہ مجالس قائد یا زعیم کا انتخاب کریں گی اور ان کے اپنے محدود حلقہ میں وہی اختیارات وفرائض ہونگے جو مجلس ملک کے اپنے وسیع حلقہ میں ہیں۔

فرائض واختیارات مجالس عاملہ ملک

(۳۰) یہ مجلس دستور اساسی کے اغراض و مقاصد کی روشنی میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے لائحہ عمل تیار کرے گی اور اس بات کی نگران ہوگی کہ جملہ مجالس اس لائحہ عمل پر پوری طرح کاربند ہوں۔

(۳۱) یہ مجلس مجلس ملک کا سالانہ بجٹ آمد وخرچ تیار کر کے بغرض منظوری شوریٰ میں پیش کرے گی۔

(۳۲) یہ مجلس ماتحت مجالس سے تجاویز منگوا کر مجلس شوریٰ کیلئے ایجنڈا مرتب کرے گی اور طبع کروا کر تین ہفتے پہلے مجالس کو بھجوانے کا انتظام کرے گی۔

(۳۳) مجلس عاملہ ملک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ تجاویز برائے شوریٰ کو ردّ کر دے۔

(۳۴) الف: مجلس عاملہ ملک شوریٰ کیلئے آمدہ تجاویز میں سے ردّ شدہ تجاویز مع وجوہات شوریٰ میں سنائے گی۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس استثنائی طور پر کسی تجویز کے سنانے کی اجازت نہ دیں۔ نیز ان ردّ شدہ تجاویز پر بحث نہ ہو سکے گی۔ اگر کوئی مجلس اپنی ردّ شدہ تجویز کو آئندہ سال دوبارہ پیش کرنے پر اصرار کرے تو مجلس عاملہ ملک اسے شوریٰ میں پیش کرے گی سوائے اس کے کہ صدر مجلس استثنائی طور پر اسے روک دیں۔

ب: جس تجویز کا ایک مرتبہ شوریٰ میں پیش ہو کر فیصلہ ہو چکا ہو وہ تین سال تک دوبارہ مجلس شوریٰ میں پیش نہ ہو سکے گی۔ اگر دوبارہ مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کی ضرورت درپیش ہو تو اس کی صدر مجلس سے اجازت لینی ضروری ہے۔

(۳۵) صدر اور نائب صدر دونوں کی مرکز سے عدم موجودگی کی صورت میں اگر وہ اپنا قائم مقام مقرر نہ کر گئے ہوں تو معتمد ملک کا فرض ہوگا کہ وہ فوری طور پر مجلس عاملہ کا اجلاس بلائے تاکہ مجلس عاملہ ملک اپنے میں سے کسی کو عارضی طور پر قائم مقام صدر مقرر کر سکے۔

(۳۶) مجلس عاملہ ملک منظور شدہ بجٹ میں اندرونی تبدیلی کر سکے گی۔

مجالس عاملہ علاقہ و ضلع و مقام و حلقہ

(۳۷) ان مجالس کے اپنے اپنے محدود دائرہ میں وہی فرائض و اختیارات ہونگے جو مجلس عاملہ ملک کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔

شوریٰ

(۳۸) دستور اساسی کے مطابق مجلس ملک کے اختیارات کے استعمال کا حق صرف مجلس شوریٰ کو ہوگا۔

(۳۹) صدر مجلس کا انتخاب مجلس شوریٰ کرے گی۔

(۴۰) نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

(۴۱) مجلس شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی موقعہ پر کسی معاملہ میں اپنے اختیارات کسی سب کمیٹی کو جزوی یا کلی طور پر تفویض کر دے۔

(۴۲) شوریٰ کی سب کمیٹیوں کے کسی رکن کو یہ حق نہیں ہوگا کہ وہ شوریٰ کے عام اجلاس میں متعلقہ سب کمیٹی کے کسی فیصلہ کے خلاف رائے دے یا تقریر کرے سوائے اس کے کہ اس نے کسی خاص امر کے متعلق سب کمیٹی کے اجلاس کے دوران میں ہی خلاف بولنے کا حق محفوظ کرا دیا ہو۔

(۴۳) کوئی خادم جو بقایا دار ہو شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔

(۴۴) دوران سال شوریٰ کے کسی فیصلہ کو بدلنے کی اگر ضرورت پیش آ جائے تو صدر مجلس کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ایسا کرنے کا اختیار ہوگا۔

عہدیداران

(۴۵) مجلس خدام الاحمدیہ کے مندرجہ ذیل عہدیدار ہونگے۔

ملک

(۱) صدر (۲) نائب صدر اوّل (۳) نائب صدر دوم (۴) معتمد (۵) مہتمم خدمت خلق (۶) مہتمم تعلیم (۷) مہتمم تربیت (۸) مہتمم تربیت نومبائعین (۹) مہتمم مال (۱۰) مہتمم عمومی (۱۱) ایڈیشنل مہتمم عمومی (۱۲) مہتمم صحت جسمانی (۱۳) مہتمم وقار عمل (۱۴) مہتمم صنعت وتجارت (۱۵) مہتمم تحریک جدید (۱۶) مہتمم اطفال (۱۷) مہتمم اصلاح وارشاد (۱۸) مہتمم تجنید (۱۹) مہتمم اشاعت (۲۰) مہتمم مقامی (۲۱) مہتمم امور طلباء (۲۲) محاسب (۲۳) معاون صدر

(۲۴) معاون صدر

علاقہ

(۴۶) قائد، نائب قائد یا نائب قائدین، معتمد، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور دیگر ممبران عاملہ جو ناظمین علاقہ کہلائیں گے۔

ضلع

(۴۷) قائد، نائب قائد یا نائب قائدین، معتمد، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور دیگر ممبران عاملہ جو ناظمین ضلع کہلائیں گے۔

مقام

(۴۸) قائد، نائب قائد یا قائدین، معتمد، ناظم خدمت خلق، ناظم تعلیم، ناظم تربیت، ناظم تربیت نومبائعین، ناظم مال، ناظم عمومی، ناظم صحت جسمانی، ناظم وقارعمل، ناظم صنعت وتجارت، ناظم تحریک جدید، ناظم اطفال، ناظم اصلاح و ارشاد، ناظم تجنید، ناظم اشاعت، ناظم امور طلباء، محاسب، معاونین اور مربی اطفال

نوٹ: نمبرا: مرکز سلسلہ کی صورت میں مہتمم مقامی، نائب مہتمم یا نائب مہتممین مقامی، معتمد، ناظمین، محاسب، معاونین اور مربی اطفال پر مشتمل ہوگی۔

نمبر۲: کسی مجلس میں ایک سے زائد نائب قائدین کی ضرورت کی صورت میں صدر مجلس نائب قائدین کی تعداد کا تعین کریں گے۔

زعامت حلقہ

(۴۹) زعیم، نائب زعیم، معتمد، منتظم خدمت خلق، منتظم تعلیم، منتظم تربیت، منتظم تربیت نومبائعین، منتظم مال، منتظم عمومی، منتظم صحت جسمانی، منتظم وقارعمل، منتظم صنعت وتجارت، منتظم تحریک جدید، منتظم اطفال، منتظم اصلاح و ارشاد، منتظم تجنید، منتظم اشاعت، منتظم امور طلباء، محاسب، مربی اطفال، سائقین

تقرر عہدیداران

عہدیداران کی تقرری مندرجہ ذیل طریق سے ہوگی۔

(الف) بذریعہ انتخاب   یا

(ب) بذریعہ نامزدگی

الف: بذریعہ انتخاب

(۵۰) صدر مجلس، قائد مقامی اور زعیم حلقہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔

ب: بذریعہ نامزدگی

(۵۱) ملکی عہدیداران، قائد علاقہ اور قائد ضلع کو صدر مجلس نامزد کرے گا اور علاقہ، ضلع، مقام اور حلقہ کے بقیہ عہدیداران کو علی الترتیب قائد علاقہ، قائد ضلع، قائد مقام اور زعیم حلقہ نامزد کرے گا۔

(۵۲) نامزد عہدیداران حلقہ کی منظوری قائد مقامی سے حاصل کی جائے گی۔

(۵۳) قاعدہ نمبر ۵۲ کے سوا تمام نامزد اور منتخب عہدیداران کی منظوری صدر مجلس سے حاصل کی جائے گی۔ البتہ صدر مجلس ملکی عاملہ کے اراکین کی منظوری

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کریں گے۔

شرائط وطریق انتخاب عہدیداران

(۵۴) کسی عہدیدار کے انتخاب یا نامزدگی کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

الف: وہ پنج وقت نماز باجماعت کا پابند ہو۔

ب: جماعت اور مجلس کے لازمی چندوں کا بقایا دار نہ ہو۔ (ہر وہ خادم بقایا دار متصور ہوگا جس کے ذمہ چندہ عام، چندہ حصہ آمد کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ جلسہ سالانہ کا ایک سال سے زائد کا بقایا ہوگا اور اسی طرح چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد عرصہ کا بقایا ہوگا اور جو یاددہانی پر بھی ادا نہیں کرتا سوائے اس کے کہ اُس نے محکمہ متعلقہ سے اجازت لے لی ہو)

ج: راستباز، دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

د: وہ حتی المقدور اسلامی شعار کی پابندی کرنے والا ہو۔ مثلاً داڑھی رکھے۔ استثنائی صورت میں صدر مجلس سے اجازت لینا ضروری ہوگا۔

نوٹ نمبر 1: یہ توقع کی جاتی ہے کہ جملہ عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ نماز تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔

نوٹ نمبر 2: عہدیداران کے متعلق ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز درج ذیل ہے۔

''ایسا شخص عہدیدار نہیں بن سکتا۔''

(i) جس کے ذمہ لازمی چندہ جات کا بقایا ہو۔ (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ جلسہ سالانہ کا ایک سال سے زائد کا اِسی طرح چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد عرصہ کا بقایا ہو)

(ii) جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مُصر ہو۔

(iii) جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو دو سال پورے نہ ہوئے ہوں۔

(iv) جس کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔

(v) جو کسی بھی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لایا ہو۔

(۵۵) الف: صدر مجلس کیلئے لازمی ہوگا کہ وہ مرکز میں رہائش رکھتا ہو۔

ب: صدر مجلس کے انتخاب کیلئے صرف ایسے خدام کا نام پیش کیا جا سکے گا جن کی مجلس میں رکنیت کی معیاد قواعد کی رو سے صدارت کی میعاد سے قبل ختم نہ ہو۔

(۵۶) صدر کے انتخاب کیلئے مجلس شوریٰ کے اجلاس ہی میں نام پیش کئے جائیں گے اور مجلس شوریٰ تین ناموں کا انتخاب کرے گی۔ اس طرح ہر نمائندہ کو تین ووٹ دینے کا حق ہوگا۔

(۵۷) منتخب شدہ نام حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں آخری فیصلہ و منظوری کیلئے پیش کئے جائیں گے۔

(۵۸) الف: مجلس انتخاب میں تجویز کردہ نام کے حق میں مختصراً دلائل دیئے جاسکیں گے لیکن کسی کے خلاف کچھ کہنے کی اجازت نہ ہوگی۔

ب: مجلس انتخاب میں کسی کو اپنے حق میں کچھ کہنے کی اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی کوئی اپنے آپ کو ووٹ دے سکے گا۔

(۵۹) قائد مقامی کا انتخاب دو سال کیلئے ہوا کرے گا اور کوئی رکن متواتر تین بار سے زائد قائد کے عہدے کیلئے منتخب نہ ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

(۶۰) زعیم حلقہ کا انتخاب ایک سال کیلئے ہوگا لیکن وہ متواتر چار دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔

(۶۱) صدر مجلس کا انتخاب دو سال کیلئے ہوگا اور کوئی رکن متواتر تین بار سے زائد صدارت کیلئے منتخب نہ ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ خلیفہ وقت سے قبل از انتخاب نام پیش کرنے کی منظوری حاصل کی جائے۔

(۶۲) جو خدام سال بھر میں ۳۱ فتح (دسمبر) تک کسی تاریخ کو ۴۰ سال کی عمر تک پہنچ جائیں گے وہ نئے سال کے آغاز یعنی یکم صلح (جنوری) سے انصار اللہ میں شامل ہو جائیں گے۔

(۶۳) نامزد عہدیداران کا تقرر ایک سال کیلئے ہوگا۔

(۶۴) قائدین مقامی کے انتخابات ۱۵ تبوک (ستمبر) سے یکم اخاء (اکتوبر) تک

ہونگے۔ نئے عہدیداران بعد منظوری یکم نبوت (نومبر) سے چارج لیں گے۔

(۶۵) زعماء حلقہ جات کا انتخاب یکم نبوت (نومبر) سے ۱۰ نبوت (نومبر) تک ہوگا۔

(۶۶) اس امر کا فیصلہ کہ کس علاقہ میں قائد کی ضرورت ہے صدر مجلس کے اختیار میں ہوگا۔

(۶۷) جب تک نیا انتخاب یا تقرر منظور نہ ہو عہدیداران ماقبل ہی اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے۔

(۶۸) قائد مقامی کا انتخاب ملکی مرکز کے نمائندہ، قائد علاقہ، قائد ضلع، امیر جماعت یا صدر جماعت کی صدارت میں ہوگا جس کی رپورٹ صدر اجلاس اپنی رائے کے ساتھ بغرض منظوری صدر مجلس کو بھجوائیں گے۔ ان میں سے ایک سے زائد کی موجودگی میں انتخاب کرواتے وقت مذکورہ بالا ترتیب کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

نوٹ: کسی ایسے خادم کی صدارت میں کوئی انتخاب نہیں ہوگا جس میں اس کا اپنا نام پیش ہو سکتا ہو۔

(۶۹) قائد مقامی و زعیم حلقہ کے انتخاب کیلئے کورم کل اراکین کا پچاس فی صدی ہوگا۔ اگر کورم کی کمی کی وجہ سے انتخاب نہ ہو سکے تو بھی کورم 50% ہی رہے گا۔

(۷۰) یہ انتخاب اعلانیہ ہوگا (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی

کہ وہ انتخاب میں اپنے لئے یا کسی غیر کیلئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے۔ البتہ مجلس انتخاب میں صدر اجلاس کی اجازت سے قاعدہ نمبر ۵۸ کی روشنی میں بولنے کا حق ہوگا۔ نیز انتخاب کے وقت ہر خادم کیلئے اپنا حق رائے دہندگی استعمال کرنا ضروری ہوگا۔

(۷۱) ان انتخابات میں جانبدارانہ جذبہ سے کام لینا سخت ممنوع ہوگا۔

(۷۲) جو خادم چھ ماہ یا زائد کے مجلس کے لازمی چندوں کا بقایا دار ہو اور مرکز سے مہلت بھی حاصل نہ کرے اسے مجلس کے کسی انتخاب میں ووٹ دینے کا حق نہ ہوگا۔

(۷۳) زعیم حلقہ کا انتخاب قائد مقامی یا اس کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہوگا۔

(۷۴) اگر ایک آدمی کا نام کسی عہدہ کیلئے تجویز کیا گیا ہو اور اسے صدر مجلس ردّ کر دیں تو ردّ شدہ مجوزہ عہدیدار کا نام اس مدت انتخاب میں اسی عہدہ کیلئے دوبارہ پیش نہ ہو سکے گا۔

فرائض واختیارات عہدیداران ملک

صدر

(۷۵) صدر مجلس مجلس خدام الاحمدیہ کے جملہ امور کا نگران ہوگا۔

(۷۶) مجلس کے لائحہ عمل کو کامیابی سے چلانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۷۷) مجلس کے جملہ قواعد کی توضیح کا آخری فیصلہ صدر کے اختیار میں ہوگا۔

(۷۸) مجلس کی امانت یا امانتوں میں جمع شدہ رقوم کی برآمدگی صدر اور مہتمم مال کے دستخطوں سے ہوگی۔ جائز ہوگا کہ صدر اپنی جگہ نائب صدر یا کسی اور عہدیدار کو دستخط کرنے کی اجازت دے دے۔

(۷۹) صدر بوقت رخصت اپنا قائمقام مقرر کرے گا۔ جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے لی جائے گی لیکن قائمقام صدر کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ وہ صدر کے جاری کردہ احکام کو تبدیل یا منسوخ کرے۔ اسی طرح ہر وہ عہدیدار جو کسی کی قائمقامی کر رہا ہو اصل عہدیدار کے جاری کردہ احکام کو تبدیل یا منسوخ نہیں کر سکے گا۔

(۸۰) صدر کو حق حاصل ہوگا کہ کسی مجلس کی کثرت رائے کو ردّ کر دے لیکن اگر مجلس مطالبہ کرے تو صدر کا فرض ہوگا کہ مجلس کا مطالبہ اپنی رائے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ایک ہفتہ کے اندر اندر آخری فیصلہ کیلئے پیش کرے۔

(۸۱) صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی عہدیدار کے انتخاب یا نامزدگی کو نامنظور یا ردّ کر کے مجلس متعلقہ کو دوبارہ انتخاب یا نامزد کرنے کی ہدایت جاری کرے۔

(۸۲) صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی عہدیدار کو معطل یا معزول کر دے اور اس کی وجہ ظاہر نہ کرے۔ اس فیصلہ کے خلاف حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور شکایت تو ہو سکے گی مگر کسی اور عدالت یا قضا میں چارہ جوئی نہ ہو سکے گی۔

(۸۳) خاص حالات میں صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی مجلس یا عہدیدار کو حق انتخاب یا نامزدگی سے محروم کر کے عہدیداران متعلقہ کو خود نامزد کر دے۔

نائب صدر ملک

(۸۴) صدر کے مرکز سے باہر جانے کی صورت میں نائب صدران کا قائمقام ہوگا سوائے اس کے کہ صدر کسی اور کو قائمقام مقرر کر دے۔

(۸۵) نائب صدر کے فرائض و اختیارات صدر کی طرف سے تفویض کردہ فرائض کی حد تک ہونگے۔

(۸۶) صدر مجلس کی ناگہانی وفات کی صورت میں نائب صدر آئندہ انتخاب صدر تک صدر ہوگا سوائے اس کے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں کوئی حکم جاری فرماویں۔

معتمد و مہتممین

(۸۷) جملہ مجالس، قائدین، زعماء اور اراکین کی اپنے اپنے شعبہ سے متعلق راہنمائی کریں گے۔ ہدایات جاری کریں گے اور ان کے کام کی نگرانی کریں گے۔

معتمد

(۸۸) تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے جملہ امور سے متعلق صدر کی ہدایت کے مطابق خط و کتابت کرے گا۔

(۸۹) دفتر ملک کے کام کی نگرانی کرے گا۔ جملہ ریکارڈ کی تکمیل وحفاظت کا انتظام

کرے گا۔

(۹۰) دفتر ملک کے بلوں پر علاوہ مہتمم متعلقہ کے تصدیقی دستخط کرے گا۔

(۹۱) مجلس عاملہ کی کارروائی کا ریکارڈ رکھے گا اور اس سے متعلق مجلس اور اراکین کو اطلاع دے گا۔

مہتمم خدمت خلق

(۹۲) مہتمم خدمت خلق ایسی تدابیر اختیار کرے گا جس سے بلا امتیاز مذہب و ملت اور رنگ و نسل، ناداروں، کسمپرسوں اور حاجتمندوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت بہتر رنگ میں کی جاسکے۔

(۹۳) بیکاری و ناداری دُور کرنے کی کوشش کرتا رہے گا۔

مہتمم تعلیم

(۹۴) مہتمم تعلیم جماعت میں...... تعلیم کو رواج دینے کی تدابیر عمل میں لائے گا۔

(۹۵) مجالس میں لائبریریاں قائم کروانے کی کوشش کرے گا۔

(۹۶) جماعت میں علمی ذوق بڑھانے اور ذہانت کا معیار بلند کرنے کیلئے مناسب تدابیر عمل میں لائے گا۔

مہتمم تربیت

(۹۷) مہتمم تربیت...... احکام کی پابندی کروانے کی کوشش کرے گا۔ نیز...... اخلاق و آداب کے رائج کرنے کی سعی کرے گا۔

(۹۸) نوجوانوں کی تربیت کیلئے مناسب اصلاحی تدابیر اختیار کرے گا۔

(۹۹) افراد جماعت میں قومی روح اور مستقل مزاجی پیدا کرنے کی تدابیر اختیار کرتا رہے گا۔

مہتمم مال

(۱۰۰) مہتمم مال مجلس کی مالی حالت درست رکھنے کی سعی کرتا رہے گا۔

(۱۰۱) جملہ مجالس سے چندہ حاصل کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۱۰۲) مجلس کی امانت یا امانتوں سے رقوم کی برآمدگی اپنے اور صدر کے دستخطوں سے کروائے گا۔ اس امر کا فیصلہ کہ مجلس کا حساب کس ادارہ یا ادارہ جات میں بصورت امانت رکھا جاوے مجلس عاملہ ملک کرے گی۔

(۱۰۳) مجلس ملک اور ماتحت مجالس کے مالی امور کی نگرانی کرے گا۔

(۱۰۴) جملہ مجالس سے سالانہ بجٹ تشخیص کرائے گا اور ان کا ریکارڈ دفتر میں رکھے گا۔

مہتمم عمومی

(۱۰۵) مہتمم عمومی صدر مجلس کی طرف سے مفوضہ امور سرانجام دے گا۔

مہتمم صحت جسمانی

(۱۰۶) مہتمم صحت جسمانی صحت عامہ سے متعلق تدابیر اختیار کرے گا اور افراد جماعت کو اس سلسلہ میں ضروری واقفیت بہم پہنچاتا رہے گا۔

(۱۰۷) مختلف کھیلوں اور ورزشوں کو جماعت میں رائج کرنے کی کوشش کرے گا۔

مہتمم وقارِ عمل

(۱۰۸) افراد جماعت میں خود اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا وقار قائم کرے گا اور اس کی عادت رائج کرے گا۔

(۱۰۹) عمل اجتماعی سے متعلق تحریکات کرے گا اور عمومی ہدایات جاری کرے گا۔

مہتمم صنعت وتجارت

(۱۱۰) مہتمم صنعت وتجارت ایسے ذرائع اختیار کرے گا جن سے افراد جماعت میں صنعت وحرفت وتجارت میں دلچسپی بڑھے اور ان امور کی ترویج ہو۔

(۱۱۱) خدام کو کم از کم ایک ہنر سکھانے کا انتظام کرے گا۔

مہتمم تحریک جدید

(۱۱۲) تحریک جدید کے جملہ مقاصد کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتا رہے گا۔

مہتمم اطفال

(۱۱۳) مہتمم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ کے جملہ امور کی نگرانی کرے گا۔

مہتمم اصلاح وارشاد

(۱۱۴) مہتمم اصلاح وارشاد خدام میں اصلاح وارشاد کا انتظام کرے گا۔

مہتمم تجنید

(۱۱۵) مہتمم تجنید تمام اراکین مجلس اور ان کے ضروری کوائف کا ریکارڈ رکھے گا۔

(۱۱۶) نئی مجالس قائم کرنے کی کوشش کرتا رہے گا۔

(۱۱۷) سائقین کے نظام کو فعال بنانے کی کوشش کرتا رہے گا۔

مہتمم اشاعت

(۱۱۸) مہتمم اشاعت تمام اراکین خدام الاحمدیہ کو مجلس کی مساعی اور کارگزاری سے آگاہ کرنے کا انتظام کرے گا۔

(۱۱۹) مجلس کے لائحہ عمل اور مقاصد کو اراکین کے ذہن نشین کرانے کا انتظام کرے گا اور قابل ذکر کاموں سے عوام کو روشناس کرائے گا۔

(۱۲۰) مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے اعلیٰ معیار کے مجلّات اور کتب کی اشاعت کا اہتمام کرے گا۔

محاسب

(۱۲۱) محاسب مجلس ملک اور ماتحت مجالس کے حسابات کی پڑتال کرے گا اور صحیح طریق پر حسابات رکھوائے گا۔

(۱۲۲) حسب قواعد بل پاس کرے گا۔

(۱۲۳) پیشگی رقوم و قرضہ جات کے متعلق نگرانی و پڑتال کرے گا کہ مقررہ مدت کے اندر اندراں رقوم کا حساب صاف ہو چکا ہے یا نہیں۔

مہتمم امور طلباء

(۱۲۴) ناخواندہ افراد کی تعلیم کا انتظام کرے گا۔

(۱۲۵) طلباء کی رہنمائی اور عمومی مسائل کے حل کیلئے سعی کرتا رہے گا۔

(۱۲۶) ایف۔اے سے قبل تعلیم چھوڑنے والے خدام کو دوبارہ تعلیم جاری کرنے کی مساعی کرے گا۔

مہتمم تربیت نومبائعین

(۱۲۷) ایسی تدابیر بروئے کار لائے گا کہ جلد از جلد نومبائعین کو جماعت کا فعال حصہ بنائے۔

(۱۲۸) نومبائعین کی دینی تعلیم و تربیت کیلئے ہر جہت سے کوشش کرے گا۔

قائد علاقہ و ضلع

(۱۲۹) قائد علاقہ و ضلع اپنے اپنے دائرہ میں مندرجہ ذیل کام سرانجام دے گا:

(الف) مجالس کا معائنہ کرے گا اور مرکزی لائحہ عمل کے مطابق ان کی راہنمائی اور نگرانی کرے گا۔

(ب) مجالس کے کام کے بارہ میں مرکز کو آگاہ کرے گا اور مفید مشورے دے گا۔

(ج) نئی مجالس قائم کرے گا۔

(د) مجالس کی مالی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کرے گا اور اس سلسلہ میں مجلس ملک کا ہاتھ بٹائے گا۔

(ہ) پیش آمدہ مشکلات کا حل نکالے گا۔

(و) جملہ مجالس میں باہمی ربط پیدا کرے گا۔

(۱۳۰) قائد علاقہ و قائد ضلع اگر حالات کے لحاظ سے ضروری سمجھے تو ماتحت عہدیداروں کی معطلی یا معزولی کی صدر مجلس کے پاس سفارش کرے گا۔

(۱۳۱) قائد علاقہ و ضلع کو اختیار ہوگا کہ اپنے نامزد کردہ عہدیداران کو معطل یا معزول کردے۔ تعطل کی صورت میں اس کی اطلاع اور معزولی کی صورت میں اس کی منظوری صدر مجلس سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۳۲) قائد علاقہ و ضلع اس امر کی نگرانی کرے گا کہ اس کے علاقہ یا ضلع میں قائدین مقامی کے انتخابات بروقت مکمل ہو جائیں۔ بصورت دیگر ان کی تکمیل کیلئے فوری قدم اٹھائے گا۔

(۱۳۳) قائد علاقہ و ضلع اگر اپنے علاقہ و ضلع سے پندرہ دن کیلئے باہر جائے تو خود اپنا قائم مقام مقرر کرسکتا ہے۔ پندرہ دن سے زائد کی صورت میں مرکز کو اطلاع دے کر اپنے قائمقام کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۳۴) قائد علاقہ، قائد ضلع کو یہ اختیار ہوگا کہ جب اور جس مجلس کا چاہے معائنہ کرے اور اگر مناسب سمجھے تو اپنے ریمارکس مجلس کے رجسٹر پر درج کر کے اس کی نقل مرکز میں بھجوادے۔

(۱۳۵) قائد علاقہ یا ضلع اگر ضرورت سمجھے تو علاقہ یا ضلع کے قائدین اور ان کی مجلس عاملہ یا عامہ کا اجلاس منعقد کر سکے گا۔

(۱۳۶) علاقائی و ضلعی امور سے متعلق قائد علاقہ و ضلع اکثریت کی رائے کو ردّ کر سکے گا لیکن قائدین میں سے اگر کوئی مطالبہ کرے تو اس صورت میں قائد علاقہ یا ضلع کیلئے پندرہ دن کے اندر اندر صدر مجلس کو اس امر کی اطلاع کرنا ضروری ہوگا۔

معتمد علاقہ و ضلع

(۱۳۷) قائد علاقہ و ضلع کی ہدایت کے مطابق تمام خط و کتابت کرے گا۔ جملہ ریکارڈ تیار و محفوظ کرے گا۔ دیگر تفویض کردہ فرائض و اختیارات کے مطابق کام کرے گا اور اپنے علاقہ یا ضلع کے کام کی ماہانہ رپورٹ قائد متعلقہ کے دستخط سے مرکز میں بھجوائے گا۔

فرائض و اختیارات عہدیداران مقامی

قائد

(۱۳۸) مجلس مقامی کے جملہ امور کی نگرانی کرے گا۔

(۱۳۹) عہدیداران مجلس ملک کی جملہ ہدایات کی تعمیل کروانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۱۴۰) مجلس خدام الاحمدیہ کے جملہ قواعد کی توضیح کا فیصلہ قائد کے اختیار میں ہوگا جس کی اپیل بتوسط قائد صدر کے پاس ہو سکے گی۔

(۱۴۱) اخراجات کی رسیدات پر ناظم مال مقامی اور قائد کے دستخط ضروری ہونگے۔

(۱۴۲) مقامی امور سے متعلق قائد اکثریت کی رائے کو ردّ کر سکے گا، لیکن اگر مجلس

عاملہ مقامی مطالبہ کرے تو اس صورت میں قائد کو ایک ہفتہ کے اندر اندر صدر مجلس کو اس امر کی اطلاع دینا ضروری ہوگا۔

(۱۴۳) قائد اپنے نامزد کردہ عہدیداران کو معطل یا معزول کر سکے گا۔ معزولی کی صورت میں اس کی اطلاع صدر مجلس کو دے گا۔ منتخب شدہ عہدیداران کو قائد صرف معطل کر سکے گا جس کی اطلاع بھی صدر مجلس کو دینی ہوگی۔ دونوں صورتوں میں یہ اطلاع تین دن کے اندر اندر بھجوانی ضروری ہوگی۔

(۱۴۴) قائد بوقت ضرورت اپنی مجلس عاملہ میں سے کسی کو اپنا قائم مقام مقرر کر سکے گا۔ اگر قائم مقام کا تقرر پندرہ یوم سے زائد عرصہ کیلئے ہو تو اس کی منظوری مرکز سے لینی ضروری ہوگی۔

(۱۴۵) حلقہ کے نامزد کردہ عہدیداران کی منظوری قائد دے گا۔

نائب قائد

(۱۴۶) نائب قائد کے فرائض و اختیارات قائد کی طرف سے تفویض کردہ حد تک ہونگے۔

معتمد مقامی

(۱۴۷) معتمد مقامی قائد کی ہدایت کے ماتحت مجلس سے متعلق جملہ خط و کتابت کرے گا۔ نیز تمام فیصلہ جات اور خط و کتابت اور اجلاس کی روئیداد کا ریکارڈ رکھے گا۔

(۱۴۸) ماہوار رپورٹ آئندہ ماہ کی ۱۵ تاریخ تک قائد کے دستخط کے ساتھ دفتر ملک میں بھجوائے گا۔

ناظم مال

(۱۴۹) ناظم مال اراکین مجلس سے فارم تشخیص بجٹ پُر کروا کر مرکز میں ارسال کرے گا اور بعد ازاں ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مقررہ چندہ وصول کر کے مرکز کا حصہ مرکز میں بھجوائے گا۔

(۱۵۰) ان خدام کے نام جنہوں نے چھ ماہ کے چندہ جات مجلس ادا نہ کئے ہونگے قائد مقامی کے سامنے پیش کرے گا۔

(۱۵۱) مجلس کے آمد و خرچ کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے گا۔

دیگر ناظمین

(۱۵۲) دیگر ناظمین مقامی کے اپنے محدود دائرہ میں وہی فرائض و اختیارات ہونگے جو مہتممین ملک کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔

محاسب مقامی

(۱۵۳) محاسب مقامی حلقہ جات کے حسابات کی پڑتال کم از کم تین ماہ میں ایک مرتبہ کرے گا اور بے قاعدگیوں سے متعلق قائد کو رپورٹ کرے گا جس کی نقل دفتر ملک میں بھجوائے گا۔

زعیم حلقہ و عہدیداران حلقہ

(۱۵۴) قائد مقامی کی ہدایت کے ماتحت زعیم حلقہ و منتظمین حلقہ کے فرائض و اختیارات وہی ہونگے جو قائد مقامی اور ناظمین کے ہیں۔

متفرق قواعد مال

(۱۵۵) خدام الاحمدیہ کے لازمی چندے کی شرح کی تعیین یا تبدیلی کا اختیار مجلس شوریٰ کو ہوگا۔

(۱۵۶) ہر مجلس اپنے چندہ آمد کا بجٹ تیار کر کے معینہ تاریخ تک مرکز میں بھجوائے گی۔

(۱۵۷) مجلس عاملہ ملک بوقت ضرورت علاوہ لازمی چندوں کے خاص چندوں کی تحریک کر سکے گی لیکن خلیفہ وقت کی منظوری کے ساتھ۔

(۱۵۸) کسی مجلس یا خادم کو علاوہ لازمی چندوں کے مرکز کی اجازت کے بغیر کوئی اور چندہ وصول کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۵۹) ہر مجلس کے ہر قسم کے چندے مرکزی رسید بکوں پر ہی وصول کئے جائیں گے۔

(۱۶۰) صدر مجلس قائد کی سفارش پر استطاعت نہ رکھنے والے خدام کو یہ چندہ معاف یا کم کر سکے گا۔

(۱۶۱) مجلس خدام الاحمدیہ کے چندوں کی شرح کی تعیین مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کرے گی۔ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق مجلس شوریٰ چندوں کی شرح میں تبدیلی کرنے کی مجاز ہوگی۔

(۱۶۲) چندہ مجلس کی تقسیم مندرجہ ذیل شرح سے ہوگی۔

حصہ مرکز	۷۰ فیصدی
حصہ قائدین علاقائی	۳ فیصدی
حصہ قائدین اضلاع	۵ فیصدی
حصہ مجالس مقامی	۲۲ فیصدی

ذریعہ اصلاح

(۱۶۳) صدر مجلس، مجالس عاملہ، قائد مقامی و زعیم حلقہ اپنی ماتحت مجالس یا اراکین کی اصلاح کیلئے مناسب ذریعہ اصلاح تجویز کر سکیں گے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ

(۱۶۴) مجلس اطفال الاحمدیہ مجلس خدام الاحمدیہ کی زیر نگرانی کام کرے گی۔

(۱۶۵) مجلس اطفال الاحمدیہ کا عہدیدار اعلیٰ مہتمم اطفال کہلائے گا۔ جو مجلس عاملہ ملک خدام الاحمدیہ کا رکن ہوگا۔

(۱۶۶) مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی قائد مقامی کے ماتحت ہوگی۔

(۱۶۷) ہر وہ احمدی بچہ جو سات سال سے پندرہ سال تک کی عمر کا ہوگا مجلس اطفال الاحمدیہ کا ممبر ہوگا لیکن جو اطفال سال بھر میں ۳۱۔ اکتوبر تک کسی تاریخ کو پندرہ سال کی عمر تک پہنچ جائیں گے وہ نئے سال کے آغاز یعنی یکم نومبر سے خدام الاحمدیہ میں شامل ہو جائیں گے۔

(۱۶۸) قائدین یا زعماء مجلس اطفال الاحمدیہ کی نگرانی اور تربیت کے لئے مربیان اطفال کا تقرر کریں گے۔

(۱۶۹) مربیان اطفال نہایت مخلص، قابل اعتماد، مشفق افراد جماعت میں سے لئے جائیں گے۔ بہتر ہوگا کہ وہ مجلس انصار اللہ کے رکن ہوں۔

(۱۷۰) مجلس اطفال الاحمدیہ کے اغراض و مقاصد وہی ہونگے جو مجلس خدام الاحمدیہ کے ہیں۔

(۱۷۱) مہتمم اطفال، اطفال الاحمدیہ کی ......رنگ میں تربیت کرے گا۔ مثلاً

الف: اطفال کو ابتدائی دینی، قومی، ملکی مسائل سے آگاہ کرے گا۔

ب: صحت جسمانی کیلئے مناسب کھیلوں اور ورزشوں کا انتظام کرے گا۔

ج: بُرے ماحول کے اثرات سے بچانے کی تدابیر اختیار کرے گا اور اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کی تلقین کرے گا۔

د: تعلیم کے اوقات کی پابندی کرائے گا۔

(۱۷۲) اطفال الاحمدیہ کے چندوں کی شرح صدر مجلس کی منظوری سے مقرر کی جائے گی۔

(۱۷۳) اطفال الاحمدیہ کے چندوں کی وصولی مجلس خدام الاحمدیہ کی رسید بکوں پر ہوگی۔

☆......☆......☆

2006ء میں ہونے والی ترامیم واضافہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ارشاد فرمودہ بعض ترامیم واضافہ جات

(1) قاعدہ: ایسا شخص عہدیدار نہیں بن سکتا

(i) جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ جلسہ سالانہ، چندہ حصہ آمد) کا چھ ماہ کا بقایا ہو۔

(ii) جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مُصر ہو۔

(iii) جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو دو سال پورے نہ ہوئے ہوں۔

(iv) جس کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔

(v) جو کسی بھی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لایا ہو۔

(2) شعبہ ’’ایڈیشنل تربیت برائے نومبائعین‘‘ کی بجائے شعبہ ’’تربیت نومبائعین‘‘ کا نام استعمال ہوگا۔

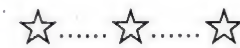
(3) مجلس عاملہ میں آئندہ دو معاون صدر ہونگے جن کی منظوری

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے لینی ضروری ہوگی وہ عاملہ کے باقاعدہ ممبر ہونگے اور اسی نسبت سے شوریٰ کے موقع پر بھی وہ نمائندہ ہونگے۔

(4) مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ پاکستان سال 2003ء کی درج ذیل سفارش بھی حضور انور نے از راہ شفقت منظور فرمائی۔

''دستور اساسی میں مہتمم تجنید کے فرائض میں ایک بات مزید لکھی جاسکتی ہے جو قاعدہ نمبر 117 بن جائے کہ ''سائقین کے نظام کو فعال بنانے کی کوشش کرتا رہے گا''۔

اس طرح اب قاعدہ نمبر 116 کے بعد تمام قواعد کے نمبرز بدل گئے ہیں۔



تبدیلی الفاظ واضافہ جات 2010ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سال 2010ء کی درج ذیل تجویز نمبر 1 جز (الف، ب، ج) کو ازراہِ شفقت منظور فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ

''مجلس خدام الاحمدیہ کی شوریٰ کی سفارشات موصول ہوئیں۔ٹھیک ہے۔اس کے مطابق دستور اساسی میں الفاظ کی تبدیلی اور عہدیداروں کا اندراج کرلیں''۔

تجویز نمبر 1 درج ذیل ہے۔

تجویز نمبر 1 (الف) تبدیلی الفاظ

دستور اساسی کے قاعدہ نمبر 17 اور قاعدہ نمبر 160 میں مشکل الفاظ کو آسان الفاظ میں تبدیل کرنا ہے۔

الف: قاعدہ نمبر 17 میں لفظی تبدیلی کی تجویز ہے۔

قاعدہ نمبر 17 یہ ہے کہ:

''مجلس کے فرائض ادا نہ کرنے پر جو ذریعہ اصلاح تجویز کیا جائے گا اسے بطیب خاطر قبول کریں گے۔''

اس میں بطیب خاطر کی بجائے ''دلی رضامندی سے'' کے الفاظ کر دیے جائیں۔

قاعدہ نمبر 17 تبدیلی کے بعد یوں ہو جائے گا۔

''مجلس کے فرائض ادا نہ کرنے پر جو ذریعہ اصلاح تجویز کیا جائے گا اُسے **دلی رضامندی سے** قبول کریں گے''۔

ب: قاعدہ نمبر 160 میں لفظی تبدیلی کی تجویز ہے۔

قاعدہ نمبر 160 یہ ہے کہ:۔

''صدر مجلس قائد کی سفارش پر غیر مستطیع خدام کو یہ چندہ معاف یا کم کر سکے گا۔''

قاعدہ نمبر 160 تبدیلی کے بعد یوں ہوگا۔

''صدر مجلس قائد کی سفارش پر **استطاعت نہ رکھنے والے** خدام کو یہ چندہ معاف یا کم کر سکے گا''۔

تجویز نمبر 1 (ب) عہدیداران کا اندراج

دستور اساسی کے قاعدہ نمبر 46 اور 47 میں نائب قائدین، معاونین، محاسب اور مربیان اطفال کا بطور ممبر عاملہ ذکر نہیں کیا گیا جب کہ وہ عاملہ کا حصہ ہوتے ہیں اس لیے ان قواعد میں نائب قائدین، محاسب، معاونین اور مربیان اطفال کے عہدہ کا ذکر کرنے کی تجویز ہے۔

موجود قاعدہ نمبر 46 درج ذیل ہے۔ (علاقہ کے لیے)

قائد، معتمد اور دیگر ممبران عاملہ جو ناظمین علاقہ کہلائیں گے۔

تبدیلی کے بعد قاعدہ نمبر 46 (علاقہ) اس طرح بنے گا۔

قائد، نائب قائد یا نائب قائدین، معتمد، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور دیگر ممبران عاملہ جو ناظمین علاقہ کہلائیں گے۔

موجود قاعدہ نمبر 47 درج ذیل ہے۔ (ضلع کے لیے)

قائد، معتمد اور دیگر ممبران عاملہ جو ناظمین ضلع کہلائیں گے۔

تبدیلی کے بعد قاعدہ نمبر 47 (ضلع) اس طرح بنے گا۔

قائد، نائب قائد یا نائب قائدین، معتمد، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور دیگر ممبران عاملہ جو ناظمین ضلع کہلائیں گے۔

تجویز نمبر 1 (ج) عہدیداران کا اندراج

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں مرکزی عاملہ میں دو معاون ہوتے ہیں جو کہ عاملہ کا حصہ ہوتے ہیں۔ اس لیے مقام کے قاعدہ نمبر 20 (د) (مقام) میں اور قاعدہ نمبر 48 (مقام) میں بھی معاونین اور مربی اطفال کا عہدہ شامل کرنے کی تجویز ہے۔

موجود قاعدہ نمبر 20 (د) (مقام) اس طرح ہے۔

یہ مجلس قائد، نائب قائد یا نائب قائدین، معتمد مقامی، جملہ ناظمین، محاسب اور زعماء حلقہ جات پر مشتمل ہوگی اور بصورت مرکز سلسلہ یہ مجلس مہتمم مقامی، نائب مہتمم یا نائب مہتممین مقامی، معتمد، جملہ ناظمین، محاسب اور زعماء پر مشتمل ہوگی۔

تبدیلی کے بعد قاعدہ نمبر 20 (د) (مقام) اس طرح ہوگا۔

یہ مجلس قائد، نائب قائد یا نائب قائدین، معتمد مقامی، جملہ ناظمین، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور زعماء حلقہ جات پر مشتمل ہوگی اور بصورت مرکز سلسلہ یہ مجلس مہتمم مقامی، نائب مہتمم یا نائب مہتممین مقامی، معتمد، جملہ ناظمین، محاسب، معاونین، مربی اطفال اور زعماء پر مشتمل ہوگی۔

موجود قاعدہ نمبر 48 درج ذیل ہے۔

مقام: قائد، نائب قائد یا قائدین، معتمد، ناظم خدمت خلق، ناظم تعلیم، ناظم تربیت، ناظم تربیت نومبائعین، ناظم مال، ناظم عمومی، ناظم صحت جسمانی، ناظم وقار عمل، ناظم صنعت وتجارت، ناظم تحریک جدید، ناظم اطفال، ناظم اصلاح وارشاد، ناظم تجنید، ناظم اشاعت، محاسب، ناظم امور طلباء، مربی اطفال

نوٹ: نمبر 1: مرکز سلسلہ کی صورت میں مہتمم مقامی، نائب مہتمم یا نائب مہتممین مقامی، معتمد، ناظمین، محاسب اور مربی اطفال پر مشتمل ہوگی۔

تبدیلی کے بعد قاعدہ نمبر 48 اس طرح ہوگا۔

قائد، نائب قائد یا قائدین، معتمد، ناظم خدمت خلق، ناظم تعلیم، ناظم تربیت، ناظم تربیت نومبائعین، ناظم مال، ناظم عمومی، ناظم صحت جسمانی، ناظم وقار عمل، ناظم صنعت وتجارت، ناظم تحریک جدید، ناظم اطفال، ناظم اصلاح وارشاد، ناظم تجنید، ناظم اشاعت، ناظم امور طلباء، محاسب، معاونین، مربی اطفال۔

نوٹ: نمبر 1: مرکز سلسلہ کی صورت میں مہتمم مقامی، نائب مہتمم یا نائب مہتممین مقامی، معتمد، ناظمین، محاسب، معاونین اور مربی اطفال پر مشتمل ہوگی۔

☆......☆......☆

2010ء میں ہونے والی ترامیم واضافہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ارشاد فرمودہ بعض قواعد میں تبدیلی

☆ جو خادم/ناصر چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد عرصہ کا بقایا دار ہوگا وہ مجلس خدام الاحمدیہ/مجلس انصار اللہ کا عہدیدار نہیں بن سکتا۔

☆ ایسا خادم/ناصر بھی مجلس خدام الاحمدیہ/مجلس انصار اللہ کا عہدیدار نہیں بن سکتا جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ جلسہ سالانہ کا ایک سال سے زائد) کا بقایا ہو۔

☆ نیز حضور انور نے فرمایا ہے کہ جہاں تک جماعتی قواعد ہیں اس میں یہ قاعدہ بنالیں کہ جو خادم یا ناصر اپنی مجلس کے لازمی چندوں (یعنی چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زائد اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد) کا بقایا دار ہو وہ جماعتی عہدیدار نہیں بن سکتا۔

☆......☆......☆